
// 68

آیات نمبر 180 تا 189 میں مسلمانوں کو بخل سے بچنے کی ہدایت۔ اہل کتاب کا یہ کہنا کہ ہم اس وقت تک رسول ﷺ کو تسلیم نہ کریں گے جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش کریں جسے آسمان سے آگ آکر کھا جائے اور اللہ کی طرف سے جواب۔ اہل کتاب کو اللہ سے کئے گئے عہد پر سرزنش

وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ‌ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ‌ؕ جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے عطا کیا ہے اور وہ اس مال و دولت کو خرچ کرنے میں بخل کرتے ہیں تو وہ ہرگز اس بخل کو اپنے حق میں بہتر خیال نہ کریں، بلکہ یہ ان کے حق میں بُرا ہے سَيُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ‌ؕ وَلِلّٰهِ مِيۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ﴿۱۸۰﴾ عنقریب روزِ قیامت ان کے گلے میں اس مال کا طوق پہنایا جائے گا جس میں وہ بخل کرتے رہے تھے، اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے بالآخر اس سب کا وارث اللہ ہی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سب سے باخبر ہے

رکوع [۱۸]

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيۡرٌ وَّنَحۡنُ اَغۡنِيَآءُ‌ۘ سَنَكۡتُبُ مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ﴿۱۸۱﴾ بیشک اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار ہیں، اور جو کچھ انہوں نے کہا ہے ہم لکھ رکھیں گے اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا تھا وہ بھی لکھ رکھیں گے، اور روزِ قیامت ان سے کہیں گے کہ لو اب جلا دینے والی آگ کے عذاب کا مزہ چکھو، انبیاء کے قتل کا جرم مدینہ کے یہودیوں نے نہیں بلکہ ان کے اسلاف نے سینکڑوں برس پہلے کیا تھا۔ لیکن چونکہ یہ لوگ اپنے اسلاف کے اس فعل کو صحیح گردانتے تھے اس لئے یہ لوگ بھی شریک جرم قرار پائے۔ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ﴿۱۸۲﴾ یہ

عذاب ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھ خود آگے بھیج چکے ہیں اور بیشک اللہ اپنے
بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ
لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں حکم
بھیجا تھا کہ ہم کسی رسول پر اس وقت تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ایسی قربانی نہ پیش
کرے جسے آسمانی آگ آکر کھا جائے قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ
وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ آپ ان سے فرما دیجئے
کہ بیشک مجھ سے پہلے بہت سے رسول روشن نشانیاں لے کر آئے تھے اور وہ نشانی بھی لائے
تھے جو تم کہہ رہے ہو پھر اگر تم اتنے ہی سچے ہو تو تم نے ان رسولوں کو کیوں قتل کیا فَاِنْ
كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ اگر اس پر بھی یہ آپ کو جھٹلائیں تو جان لیں کہ آپ سے پہلے بھی ایسے بہت
سے ایسے رسولوں کو جھٹلایا گیا تھا جو واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے
تھے كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ آخر
ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، اور تمہارے اعمال کے پورے کے پورے اجر تو قیامت
کے دن ہی دیئے جائیں گے فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَ
مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ پس جو کوئی آتش جہنم سے بچا لیا گیا اور
جنت میں داخل کر دیا گیا بلاشبہ وہی کامیاب ہو گا، اور رہی یہ دنیا کی زندگی، تو یہ دھوکہ اور
فریب نظر کے سوا کچھ بھی نہیں اس دنیا کی تمام آسائشیں چند روزہ ہیں اور بالآخر ختم ہو
جائیں گی، اس زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ اپنا مال اور وقت کبھی ختم نہ ہونے والی آخرت
کی زندگی کی تیاری کے لئے صرف کیا جائے لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ قف وَ

لَتُسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ اے مسلمانو! تمہارے اموال اور جانوں کے بارے میں تمہیں لازماً آزمایا جائے گا، اور تمہیں بہر صورت اہل کتاب اور مشرکوں سے بہت سی اذیت ناک باتیں بھی سننا پڑیں گی وَ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ اور اگر ان سب حالات میں تم صبر و استقامت دکھاتے رہے اور تقویٰ اختیار کئے رکھا تو یہ بڑی ہمت اور حوصلہ کی بات ہو گی وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ؗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب اللہ نے اہل کتاب سے اس بات کا عہد لیا تھا کہ تم اس کتاب کو لوگوں سے صاف صاف بیان کرو گے اور کوئی چیز چھپاؤ گے نہیں لیکن انہوں نے اس عہد کو پسِ پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے بہت ہی معمولی سی قیمت وصول کر لی، کیا ہی بری ہے وہ چیز جو یہ حاصل کر رہے ہیں لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ آپ اُن لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھیں جو اپنے برے اعمال پر خوش ہو رہے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ ایسے نیک اعمال پر ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، پس آپ انہیں ہر گز عذاب سے نجات پانے والا نہ سمجھیں، ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب تیار ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾ؑ اور تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے رکوع [۱۹]

